

اہم سوالات برائے اردو (جماعت دہم)

برائے حصہ 'ب' مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 2

- i. آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں ہندابی ہالہ رضی اللہ عنہ کیا فرماتے ہیں؟
- ii. بے گناہ قیدی رنجیدہ کیوں تھا؟
- iii. کن خیالات نے دنیا کے منزل اور ترقی پر اثر کیا ہے؟
- iv. قانون ادب سے کیا مراد ہے یا دنیا کی بہبود کے لیے کون سی چیزیں ضروری ہیں؟
- v. کانگریس کا اصل مقصد کیا تھا اور مسلم لیگ کا قیام کیوں عمل میں آیا؟
- vi. فتح اللہ خان کی کتنی بیٹیاں تھیں ان کے نام بتائیے نیز سلطانہ کے رنجیدہ رہنے کی اصل وجہ کیا تھی؟
- vii. ساہوکار نے اپنے بیٹوں میں ملکیت کس طرح تقسیم کی؟
- viii. رضیہ کے والد نے فاطمہ کو تسلی دینے کے لیے کیا جملے ادا کیے؟
- ix. نام دیومالی نے بچوں کے علاج میں کیسے مہارت حاصل ہوئی؟
- x. طالب علموں کے 'اونہہ' کہنے کی وجوہات تحریر کیجیے۔
- xi. مصنف نے اسپتال کے انڈروارڈ کو کیسا پایا تھا؟
- xii. برٹش لائبریری کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا اور اس میں کیا کیا ہے؟

سوال نمبر 3: مرکزی خیال یا خلاصہ کے لئے اہم اسباق

بوڑھی کاکی، قومی ہمدردی، شہید، سیانا بادشاہ، نام دیومالی، امید کی خوشی

سوال نمبر 4: تشریح کے لیے اہم اشعار

- i. جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
 - ii. زمین چن گل کھلاتی ہے کیا کیا
 - iii. طلب میری بہت کچھ ہے مگر کیا
 - iv. رہی نہ طاقت گفتار اور اگر ہو بھی
 - v. بلبل کو باغبان سے نہ صیاد سے گلہ
 - vi. آدمی کے پاس سب کچھ ہے
 - vii. نہ گور سکندر نہ ہے قبر دارا
 - viii. جہیں سجدہ کرتے ہی کرتے گئی
- سو اس عہد کو اب وفا کر چلے
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے
کرم تیرا ہے ایک دریا عطا کا
تو کس امید پہ کہیے کہ آرزو کیا ہے؟
قسمت میں قید لکھی تھی فصل بہار میں
مگر ایک تہنہ آدمیت ہیں
مٹے نامیوں کے نشان کیسے کیسے
حق بندگی ہم ادا کر چلے

سوال نمبر 5: اہم خطوط اور مراسلے

- i. اپنے دوست کو خط لکھیے جس میں بتائیں کہ عہد حاضر کے پاکستان میں طلبہ کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟
- ii. اخبار کے مدیر کے نام ایک مراسلہ لکھیے جس میں انہیں نکاسی آب کی ناقص صورتحال کی جانب توجہ دلائیے۔
- iii. اخبار کے مدیر کے نام ایک مراسلہ لکھیے جس میں سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ سے متعلق مسائل کی جانب توجہ مبذول کروائے۔
- iv. اپنے علاقے کی ڈپنٹری / ہسپتال کی صفائی کے بارے میں متعلقہ محکمے کو خط لکھیں۔

سوال نمبر 6: مقطع، قافیہ، ردیف، مرثیہ، افسانہ، غزل یا نظم اور مضمون میں سے کسی دو کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے۔

سوال نمبر 7 : (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے۔

جملہ فعلیہ، مرکب یا ناقص، اسم مصغریا مکبر، تشبیہ استعارہ، صنعت تلمیح، کنایہ

سوال نمبر 7 : (ب) درج ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

کٹھن گھڑی، فی البدیہہ، بے ریاخیال، ناک کنوانا، پنچھی، جھر مٹ، قباحت، دور افتادہ، آتش محبت، جم غفیر

سوال نمبر 7 : (ج) درج ذیل لفظوں میں سے مترادف کے جوڑے ملائیے۔

خواہش، عکس، قیمتی، نادر، مشکل، دشوار، نایاب، تمنا، سایہ، بیش بہا

برائے حصہ 'ج' تفصیلی جواب کے سوالات

سوال نمبر 8: سیاق و سباق کے حوالے کے ساتھ مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح سلیس اور با محاورہ زبان میں تحریر کیجیے۔

1. روپا کو اپنے خود غرضی اور بے انصافی آج تک کبھی اتنی صفائی سے نظر نہ آئی تھی۔ ہائے میں کتنے بے رحم ہو جس کی جاء داد سے مجھے 200 روپے سال کے عمل نہیں ہو رہی ہے اس کی یہ درگت اور میرے کا رلاج سینکڑوں آدمیوں نے کھانا کھایا میں ان کے اشارے کے غلام بنی ہوئی تھی اپنے نام کے لیے اپنی بڑائی کے لیے سینکڑوں روپے خرچ کر دیے لیکن جس کی بدولت ہزاروں روپے کھائے اس اس تقریب کے دن بھی پیٹ بھر کر کھانا نہ دے سکی میں اس لیے نہ کہ وہ بڑھیا ہے، بے کس ہے، بے زبان ہے۔

2. ہر معاملے کی دو ہی صورتیں ہیں فتح یا شکست۔ اور دونوں صورتوں میں اونہہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ شکست پر جس نے اونہہ کی اس نے گویا شکست کو شکست نہ سمجھا۔ جس نے فتح پر اونہہ کی اس نے گویا اپنی ہمت کی قدر نہیں کی وہ آج نہیں ڈوبا تو کل ڈوبے گا دنیا میں وہی لوگ کچھ کر سکتے ہیں جو فتح کو فتح اور شکست کو شکست سمجھیں۔

---یا---

سیاق و سباق کے ساتھ مندرجہ ذیل میں سے کسی دو جملوں کی تشریح کیجیے۔

1. رشتہ ایک خدائی بیوند ہے کہ ٹوٹ نہیں سکتا۔ تمام انسان ایک دوسرے کی ہمدردی کے ذمہ دار ہیں۔
2. نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔
3. دنیا کا دستور ہے کہ کوئی فرد بشر رنج سے خالی نہیں۔ اگر ہر طرف خوشی ہی خوشی ہو تو انسان اللہ کو بھول کر بھی یاد نہ کریں۔
4. ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے اس صلاحیت کو درجہ کمال تک پہنچانے میں ساری نیکی اور بڑائی ہے۔

سوال نمبر 9۔ نظم کے عنوان اور شاعر کے حوالے سے مندرجہ ذیل جزی تشریح کیجیے۔

- i. آب رواں سے منہ نہ اٹھاتے تھے جانور
 - ii. مردم تھے سات پردوں کے اندر عرق میں تر
 - iii. گر آنکھ سے نکل کے ٹھہر جائے راہ میں
 - iv. ربط ضبط ملت بیضا ہے مشرق کی نجات
 - v. ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
- جنگل میں چھپتے پھرتے تھے طائر ادھر ادھر
خس حسنا نہ فحشا سے نکلتی نہ تھی نظر
پڑجائے لاکھ آبلے پائے نگاہ میں
ایشیا والے ہیں اس کتنے سے اب تک بے خبر
نیل کے ساحل سے لے کر تاجک کا شاعر

---یا---

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال حوالے کے ساتھ لکھیے۔

(الف) برسات کا تماشا، دنیائے اسلام، سر راہ شہادت، گرمی کی شدت

(ب) میر تقی میر یا غالب میں سے کسی ایک شاعر کے حالات زندگی کے بارے میں تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 10: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر کم از کم دو صفحات پر مشتمل مضمون لکھیے۔

محض آرزوؤں سے تو مومن کی تقدیریں نہیں بدلتیں، درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو، کسی تاریخی مقام کی سیر، پاکستان کے موجودہ مسائل اور طلبہ کا کردار، دولت علم سے بہتر ہے، وابستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ، اگر میں وزیر تعلیم ہوتا